Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلز

25جون 2018

نئی دہلی

بی جے پی حکومت کے چار سال نے بھارت کوخوف و برباد کر کے چھوڑا۔ پاپولرفرنٹ آف انڈیا

پاپولرفرنٹ آف انڈیا کی قومی مجلس عاملہ (NEC) نے یہ نتیجہ اخز کیا ہے کہ نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی کے دور اقتدار والی حکومت نے اقتصادی اور ترقی کے محازوں پر عوام سے کئے گئے وعدوں میں سے کوئی ایک بھی نہیں نبھایا ہے بلکہ ملک کی اقتصادیات کو برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ یہ کتئی پوشیدہ نہیں ہے کہ اقتصادی اصلاحات کے نام پر نوٹ بندی اور جی ایس ٹی (GST) نے کروڑوں غریب بھارتیوں کی زندگی کو برباد کرڈالا ہے۔ پیٹرول ڈیزل کے دام اور عام آدمی کے لئے اشیائے ضروریہ کی قیمتیں دن بدن بڑھتی جارہی ہیں۔ جس سے عام آدمی کی زندگی مزید بدتر ہوتی جارہی ہے۔ بے روزگاری میں اضافہ مالی بدعنوانیوں کے واقعات بڑھتے ہی جارہے ہیں۔ ایک بہت ہی گمبھیر الظام یہ سامنے آیا ہے کہ ایک بینک جو بی جے پی کے قومی صدر امت شاہ کے کنٹرول میں رہا ہے۔ اس نے صرف پانچ دن کے اندر نوٹ بندی کے دوران 745.58 کروڑ روپے کی کرنسی تبدیل کرڈالی۔ حکومت کے انتظامی اور اقتصادی امور کی ناکامی کے پیش نظر اب حکومت اور پارٹی عوام کی توجہ ان تمام خامیوں سے ہٹانے کے لئے فرقہ وارانہ گٹ بندی کا سہارا محض 2019 کے انتخابات کے پیش نظر لے رہی ہے چونکہ اس کے سوائے اب اس کے پاس کچھ بھی بچا ہی نہیں ہے۔ بھارت کو ایک جمہوری اور سیکولر ملک کی حیثیت سے جہاں سب کو انصاف ملے اور بلاتفریق سبھی کی ترقی ہو اب اس کے علاوہ کوئی حل باقی نہیں رہتا کہ ایسی فرقہ پرست طاقتوں کو اقتدار سے دخل کر دیا جائے جو عوام کے ذریعہ ہی ممکن ہے اور عوام ہی ایسی سیکولر قوتوں اقتدار تک لاسکتا ہے جو اپنے معمولی اختلافات کو بھلا کر اپنی خودغرضیوں پر لگام لگا کر متحدہ ہوکر ملک کی فرقہ پرست اور ملک مخالف اقتدار پر قابض قوتوں سے بچاسکتے ہیں۔

گائے کے نام پر اقلیتوں پر حملے بند ہوں۔

ایک دیگر ریزولیوشن میں مجلس عاملہ (NEC) نے کہا کہ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کی مسلمانوں کو حفاظت اور زندہ رہنے کے حق کے خلاف ورزی اس طرز پر کی جاتی رہی ہے کہ گائے کی دہشت گردی کا پہلے منصوبہ بند تریقے پر پروپگینڈہ کیا جاتا ہے اور ماحول بنا کر بھیڑ کو جمع ہونے نیز ہجومی تشدد کے نام پر مسلمانوں کو قتل کروانے کے مواقع مزاہم کرائے جاتے ہیں اور ایسی حالت پیدا کردی گئی ہے کہ دن کے اجالے میں کہیں بھی مسلمانوں کی جان لی جاسکتی ہے۔ جیسا کہ جھارکھنڈ میں یہ واقعات عام ہوگئے ہیں۔ اتر پردیش سے جو تصوریں آرہی ہیں ان سے صاف نظر آتا ہے کہ صوبائی پولس باقاعدہ ہجومی تشدد میں تماشائی بن کر اور کہیں تشدد کے شکار آدمی کی حفاظت کے بجائے ہجوم کی سربراہی و سرپرستی کرتی ہے۔ صرف 15 دن کے اندر جھارکھنڈ، آسام اور اتر پردیس میں تین سے زیادہ ہجومی تشدد کے واقعات سامنے آچکے ہیں۔ میٹنگ کے وزیر اعظم اور صوبائی وزراء اعلیٰ سے مطالبہ کیا گیا ہے خصوصاً (آسام، جھارکھنڈ، اتر پردیش اور مدھ پردیش میں ہجومی تشدد میں شامل دہشت گردوں کے خلاف سخت اقدام کئے جائیں اور خالی بیاں بازی سے بچا جائے۔

سیاسی اختلافات کو دبانے اور کالے قوانین کی مزمت۔

ایک دیگر ریزولیوشن میں پاپولرفرنٹ نے ایسے قوانین جو مخالفت اور سیاسی اختلاف رائے کو دبانے کے لئے آزادانہ طریقہ پر استعمال کئے جارہے ہیں۔ جیسے UAPA اور NSA' جو کہ حقوق انسانی کی جدوجہد کرنے والے افراد پر لگائے جارہے ہیں۔ اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس طرح ایسے ہی قوانین کا استعمال دانشور طبقہ اور سیاسی اختلاف رکھنے والے افراد کے خلاف بے ذریع کیا جارہا ہے۔ جیسے آمرانہ حکومت میں کیا کرتی ہے۔ ماضی بعید سی ہی انسانی حقوق کے محافظین نے ملک بھر میں یہ انتباہ دیا تھا کہ

مذکورہ بالا کالے قوانین کا غلط استعمال کیا جاسکتا ہے جس سے بنیادی آئینی حقوق کا قتل لازم ہے اور آج کی حکومت اپنے مخالفین آراء کے خلاف اپنی طاقت کا غلط استعمال کر کے ملک اور عوام کو گمراہ کرنے میں سب سے آگے ہے۔ مہاراشٹر میں 5 کارکنان کی گرفتاریاں جو انسانی حقوق کی حفاظت کے نگہبان رہے ہیں ان کو بھیما کوریگاؤں کے تشدد سے جوڑ کر کارروائی کے گئی ہے۔ گرفتاری کے بعد پولس بے بنیاد کہانیاں بیان کرتی چلی آئی ہے اور جب کہ اپنی انہیں کہانیوں کے سہارے ان پر UAPA کالے قانون کو تھوپ کر ہراساں کر رہی ہے۔ جبکہ یہ پانچوں کارکنان ملک میں جمہوری طریقہ پر جدو جہد کرتے رہے ہیں اور کمزور اور محروم طبقات کے حقوق کے لئے جدو جہد کرنے والوں کی طرح عوام میں اپنی شناخت قائم رکھتے ہیں۔ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ بھیما کوریگاؤں کے تشدد کی جو بھی ویڈیو حقائق سامنے لاتی ہے ان سے ثابت ہوتا ہے کہ جن لوگوں نے دلت لیڈر اور بھیم آرمی کے سربراہ چندر شیکھر آزاد کے لئے احتجاج بلند کرنے کے لئے بندھ میں حصہ لیا تھا۔ ان پر کچھ دیگر لوگوں نے گولیاں داغی اور ان لوگوں کو منظر عام پر لا کر پولس کارروائی سے کترا رہی ہے۔ جبکہ چندر شیکھر آزاد پر صوبہ اتر پردیش میں بلا جواز راسکا (NSA) کا قانون تھوپ کر دلت لیڈر کو ابھی تک جیل میں ڈال کر ہراساں کیا جارہا ہے۔ اسی طرح تمل ناڈو توتو کنڈی کیس (معاملہ) میں احتجاجیوں کی گرفتاریاں اور غداری کے مقدمات کائم کئے گئے ہیں۔ میٹنگ محسوص کرتی ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ملک بھر میں عوام کے ذریعہ اقتدار تک پہنچائی گئی حکومتوں کے طاقت کے غلط استعمال اور ناانصافی کے خلاف ایک متحدہ مہم جوئی کی اشد ضرورت ہے۔ چیرمین ای ابوبکر نے مجلس عاملہ کی میٹنگ کی صدارت کی اور نائب صدر او ایم اے سلام، جنرل سیکریٹری ایم محمد علی جناح اور ممبران مجلس عاملہ کے ایم شریف، اے ایس اسماعیل، اشرف باقوی، ایم عبدالصمد، اے سعید، ایم محمد اسماعیل، محمد ثاقب، پی این روشن، یا محیی الدین، ایڈوکیٹ محمد یوسف اور ای ایم عبدالرحمان نے شرکت کی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائریکٹر رابطہ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا (ہیڈ آفس)